آقا کی

مدینے سے محبّت

28 May 2026

(For Islamic Brothers)

ہند بھر میں دعوت اسلامی (انڈیا) کے ہفتہ وار

اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحٰبِکَ یَاحَبِیۡبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصۡحٰبِکَ یَانُوۡرَ اللّٰہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعۡتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعۡتِکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعۡتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمۡناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعۡتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعۡتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکۡرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت احمد بن ثابت مغربی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں قبلہ رُخ بیٹھ کر درودِ پاک کے موضوع پر مضمون ترتیب دے رہا تھا۔ اچانک مجھ پر غُنُودگی طاری ہوئی اور میری آنکھ لگ گئی۔ میں نے خواب میں اللہ پاک کے مُقرَّب فرشتوں ❁ حضرت جبرائیل ❁ حضرت میکائیل ❁ حضرت اسرافیل ❁ اور حضرت عزرائیل علیہمُ السَّلَام کو دیکھا۔ (3 مُقرَّب فرشتوں سے گفتگو کا ذکر کرنے کے بعد شیخ احمد بن ثابت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:) میں نے حضرت عزرائیل عَلَیۡہِ السَّلَام سے عرض کیا: میں اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ

دے کر التجا کرتا ہوں کہ آپ میری جان نکالتے وقت مجھ پر نرمی فرمائیں۔(انہوں نے) فرمایا: رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درودِ پاک پڑھا کرو۔ [1]

آس ہے کوئی نہ پاس ایک تمہاری ہے آس | بس ہے یہی آسرا تم پہ کروڑوں درود [2]

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے سوا میں نے کسی سے امید نہ لگائی ہے، نہ ہی کوئی ایسا ہے کہ اس سے امید لگائی جا سکے، مجھے تو بس آپ ہی کا آسرا و سہارا ہے، آپ پر کروڑوں درود ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہ واٰلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ [3] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... سعادۃ الدارین، صفحہ: 125 ملخصًا۔

2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 267۔

3 ... جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284

پیارے اسلامی بھائیو! آج ہم مدینے کی باتیں کریں گے۔ سُبْحٰنَ اللہ! کتنا پیارا نام ہے:

مَدِیْنَہ...!

مَدِیْنَہ مَدِینہ ہمارا مدینہ	ہمیں جان و دِل سے ہے پیارا مدینہ
سُہانا سُہانا دِل آراء مدینہ	دِیوانوں کی آنکھوں کا تارا مدینہ
یہ رنگیں فضائیں، یہ مہکی ہوائیں	مُعَطَّر مُعَنْبَر ہے سارا مدینہ
مدینے کے جلووں کے قربان جاؤں	خُدا نے ہے کیسا سَنْوارا مدینہ (1)

ایک اِیْمان افروز بات عرض کروں؛ عَرَبِی میں **شہر** کو مَدِیْنَہ کہتے ہیں۔ آبادیوں کی یہ تقسیم ہے نا: ❁ دیہات ❁ گوٹھ ❁ گاؤں ❁ شہر۔ جہاں بہت سارے گھر ہوں، جدید سہولیات ہوں، سکول، ہسپتال، بڑے تعلیمی ادارے وغیرہ ہوں، اُسے شہر کہتے ہیں تو کوئی بھی شہر ہو، عربی میں اسے مَدِیْنَہ کہا جاتا ہے۔ حضرت صالِح علیہ السّلام کی اونٹنی کی ٹانگیں جن بد نصیبوں نے کاٹیں ان کے واقعہ کو بیان کرتے ہوئے اللہ پاک نے فرمایا:

وَ كَانَ فِی الْمَدِیْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ یُّفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَ لَا یُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾ (پارہ:19، سورۂ نمل:48)	تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: اور شہر میں نو شخص تھے جو زمین میں فساد کرتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔

یعنی جن بد نصیبوں نے اونٹنی کی ٹانگیں کاٹیں وہ قومِ ثمود کے شہرِ حِجْر کے رہنے والے تھے۔ یہاں اس شہر کو مَدِیْنَہ کہا گیا ہے۔ پتا چلا: لفظِ مَدِیْنَہ کا لفظی معنٰی شہر ہے۔ اب ذرا غور فرمائیے! شہر تو دُنیا میں بہت سارے ہیں، بڑے عالیشان شہر بھی ہیں، بہت بڑے بڑے، حَسِین سے حَسِین تَرِین بھی موجود ہیں مگر کسی کا بھی نام مَدِیْنَہ نہیں ہے، مَدِیْنَہ صِرف ایک

1...وسائلِ بخشش، صفحہ:355 ملتقطاً۔

ہی ہے۔ آخِر کیا وجہ ہے؟ باقی شہر تو ہیں مگر اُن کا نام مَدِیْنَہ (یعنی شہر) کیوں نہیں ہے؟ عُلَمائے کرام نے اس کی 2 وجہیں لکھی ہیں، فرماتے ہیں: مَدِیْنَہ کا ایک معنیٰ اطاعت کرنا بھی ہوتا ہے، اس لیے بڑا شہر جہاں سلطان کی رہائش ہو، اسے مَدِیْنَہ کہتے ہیں کیونکہ وہاں سلطان کی اطاعت کی جارہی ہوتی ہے۔ لہٰذا چُونکہ دوجہاں کے سلطان، شہنشاہِ کون و مکان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مدینۂ پاک میں تشریف فرما ہیں، کوئی کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو، بادشاہ ہو یا غُلام سب یہاں اطاعت ہی کرتے ہیں۔ اس لیے اسے مدینہ کہتے ہیں۔

میرے آقا کا وہ دَرْ ہے جس پر | ماتھے گھس جاتے ہیں سرداروں کے (1)

دوسری وَجہ عُلَمائے کرام نے لکھی کہ شہر آبادی سے ہوتے ہیں، حقیقت میں آباد صِرف وصِرف مدینہ ہی ہے، باقی شہروں کی آبادی اسی مدینے اور والیٔ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا صدقہ ہے۔ (❁یہی وہ مبارک شہر ہے جو سب شہروں کا سردار ہے ❁یہیں کی ہوائیں، سب ہواؤں سے پاکیزہ ہیں ❁یہیں کے نُور کی کرنیں سب شہروں کو روشن کر رہی ہیں۔) اِس لیے اسے مدینہ (یعنی شہر) کہا جاتا ہے۔(2)

پہاڑوں میں بھی حُسن، کانٹے بھی دلکش | بہاروں نے کیسا نکھارا مدینہ
ہے شاہ و گدا، مُفْلِس و اَغنِیا کا | بلا رَیْب سب کا گزارا مدینہ
اُسے سیرِ گلشن سے کیا ہو سروکار | کیا جس نے تیرا نظارہ مدینہ (3)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...حدائقِ بخشش، صفحہ:359۔
2... سبل الہدیٰ، جماع ابواب بعض فضائل...الخ، الباب الثانی...الخ، جلد:3، صفحہ:292-293 بتغیر قلیل۔
3...وسائلِ بخشش، صفحہ:355 ملتقطاً۔

مدینے پر رحمت کی برسات

مولانا رُوم رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ جو بہت بڑے صُوفی بزرگ ہیں، آپ نے بہت پیارا واقعہ لکھا، فرماتے ہیں: ایک مرتبہ کا ذِکْر ہے، مدینۂ پاک میں ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا انتقال ہو گیا، رسولوں کے تاجدار، مکی مدنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے نمازِ جنازہ پڑھائی، بقیعِ پاک میں اُنہیں دَفن کیا، پھر واپس گھر تشریف لائے۔

ایک تو یہ بھی کیسی خُوش نصیبی کی بات ہے، آج جب کوئی مرتا ہے تو ❁ کسی کا جنازہ محلے کے امام صاحِب پڑھاتے ہیں ❁ کسی کا جنازہ شہر کے بڑے عالِم صاحِب پڑھاتے ہیں ❁ بعض بڑے فخر سے بتا رہے ہوتے ہیں: میرے بھائی کا جنازہ فُلاں بن فُلاں علّامہ صاحِب، فُلاں مفتی صاحِب نے پڑھایا تھا، اتنے لوگ جنازے میں شریک ہوئے تھے۔ بلکہ اس سے بھی آگے کی بات عرض کروں؛ اگر کوئی مدینۂ پاک میں وفات پا جائے تو اس کی وفات کی خبر سُن کر عموماً لوگ اِنَّا لِلّٰہ نہیں پڑھتے، بے ساختہ زبان سے سُبْحٰنَ اللہ نکلتا ہے کہ واہ...!! کیا قسمت پائی ہے۔

آپ صحابیٔ رسول رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی قسمت دیکھیے...!! ان کا انتقال تو مدینۂ پاک میں ہُوا ہی ہے، ساتھ ہی ساتھ یہ نصیب مِلا کہ اُن کا جنازہ رسولوں کے سردار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خُود پڑھا رہے ہیں۔

کیوں نہ ہو رُتبہ بڑا اصحاب واہلِ بیت کا | ہے خدائے مصطفٰی، اصحاب واہلِ بیت کا
آل و اصحاب نبی سب بادشہ ہیں بادشاہ | میں فقط ادنیٰ گدا اصحاب و اہلِ بیت کا[1]

1...وسائلِ فردوس، صفحہ:35۔

خیر !واقعہ آگے سنیے ! نبیِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تدفین سے فارِغ ہو کر گھر واپس تشریف لائے، مسلمانوں کی پیاری اَمِّی جان سیدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا گھر پر تھیں، آپ نے جلدی سے کوئی کپڑا اُٹھایا، سر پر اَوڑھا اور پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے استقبال کے لیے صحن میں آ گئیں۔

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو پہلے بھی گھر تشریف لایا ہی کرتے تھے، آج بھی تشریف لائے مگر آج عجیب مُعاملہ ہوا، سیدہ عائشہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا تو آگے بڑھیں، چہرے پر حیرانی کے آثار تھے، کبھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے عِمامہ شریف پر ہاتھ لگاتی ہیں، کبھی مقدّس زُلفوں کو چھوتی ہیں، پھر قمیض مبارک کو پکڑا، مقدّس ہاتھوں کو ہاتھ میں لیا۔

رسولِ اکرم، نورِ مُجسّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عائشہ ! کیا ہُوا ہے؟ کیا دیکھ رہی ہو؟ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ! باہَر تو بارش برس رہی ہے مگر آپ کا لباس، عمامہ، بال مبارک سب کچھ ہی خُشک ہے، آپ پر ایک بُوند بھی پانی کی نہیں گِری؟ فرمایا: عائشہ ! تم نے سر پر کیا اَوڑھا ہے؟ عرض کیا: یہ آپ کی چادر مُبارَک ہے، جلدی میں یہی ہاتھ آئی، میں نے یہی اَوڑھ لی۔ فرمایا: اسے اُتارو! سیدہ عائشہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے چادر سَر سے اُتاری تو دیکھا وہاں کوئی بارش نہیں تھی، بہت حیرانی ہوئی، سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے عائشہ ! یہ رحمتِ اِلٰہیہ کی بارِش ہے، جو یہاں ہر وقت ہی برستی رہتی ہے۔ تم نے میری چادر پہنی تو تمہاری نگاہیں روشن ہو گئیں اور تم نے اس بارش کو آنکھوں سے دیکھ لیا۔ (1)

1 ... مثنوی معنوی، قصہ سؤال کردن عایشہ... الخ، صفحہ: 72 خلاصۃً۔

ذرّے ذرّے پہ چھایا ہوا نُور ہے | میرے میٹھے مدینے کی کیا بات ہے
نُور سے سب فَضا اِس کی معمُور ہے | میرے میٹھے مدینے کی کیا بات ہے
ہر طرف رحمتوں کی ہے چھائی گھٹا | مہکی مہکی ہے کیا خُوب مَدنی فَضا
ذرّے ذرّے پہ قرباں یہاں طُور ہے | میرے میٹھے مدینے کی کیا بات ہے[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ شہرِ مدینہ ہے، شہر تو دُنیا میں بہت ہیں، ایک سے ایک حَسِین بھی ہیں مگر ایسا حُسْن جو مدینے میں ہے، کہیں نہیں ملے گا، آپ کو دُنیا کے شہروں میں بڑے بڑے پارک بھی مِل جائیں گے، بڑی بڑی آبشاریں بھی مِل جائیں گی، قدرتی مناظِر بھی ایک سے ایک حَسِین نظر آئیں گے، اُونچے اُونچے پہاڑ، جھیلیں بھی مِل جائیں گی مگر مدینہ وہ شہر ہے جہاں ہر وقت امن و سکون، راحت و آرام اور رحمت و رِضْوان کی بارش برستی رہتی ہے۔

قرآنِ کریم اور شانِ مدینۂ پاک

مدینۂ پاک کی شان و عظمت پر چند آیاتِ کریمہ سنیے!

(1): مدینہ دارُ الایمان ہے

قرآنِ مجید میں ارشاد ہوتا ہے:

وَ الَّذِیْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَ الْاِیْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ (پارہ:28، سورۂ حشر:9)

تَرْجَمۂ کَنْزُالعِرفان: اور وہ جنہوں نے ان (مہاجرین) سے پہلے اس شہر کو اور ایمان کو ٹھکانہ بنالیا۔

1...وسائلِ بخشش، صفحہ:466 ملتقطاً۔

اس آیت کے تحت عَلّامہ بیضاوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: اس آیت میں اللہ پاک نے مدینۂ پاک کو **اِیمان (یادارُ الْاِیْمَان)** فرمایا، اِس کی وجہ یہ ہے کہ ایمان مدینۂ پاک ہی سے پھیلا ہے اور دوبارہ اسی کی طرف لوٹ جائے گا۔[1] حدیثِ پاک میں ہے: **اَلْمَدِیْنَۃُ دَارُ الْاِیْمَان** **مدینہ ایمان کا گھر ہے**۔[2]

ایمان ملا ان کے صدقے، قرآن ملا ان کے صدقے
رحمٰن ملا ان کے صدقے، وہ کیا ہے جو ہم نے پایا نہیں

(2): مدینہ وُسعت والی زمین ہے

اسی طرح پارہ:5، سورۂ نِسَآء، آیت:97 میں فرشتوں کی زبانی ارشاد ہوا:

اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِیْهَا (پارہ5، سورۂ نساء:97) | تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔

عُلَما فرماتے ہیں: اس آیت میں **اَرْضُ اللّٰہ** سے مراد مدینۂ پاک ہے۔[3] مطلب یہ ہے کہ ہجرت کے بعد جو لوگ مکّہ پاک ہی میں رہ گئے تھے، فرشتے موت کے وقت اُنہیں کہتے ہیں: مدینۂ پاک جو اللہ پاک کی خاص زمین ہے، کیا وہ وَسیع نہیں تھی...؟ بالکل تھی تو تُم وہاں کیوں نہیں گئے، تم نے ہجرت کیوں نہیں کی...؟

1...حاشیہ شیخ زادہ تفسیر بیضاوی، پارہ:28، الحشر، تحت الآیۃ:9، جلد:8، صفحہ:167۔
2...معجم اوسط، جلد:4، صفحہ:174، حدیث:5618۔
3...تفسیر مقاتل، پارہ:5، سورۂ نساء، زیرِ آیت:97، جلد:1، صفحہ:402۔

یہاں سے مدینے کی 2 شانیں مَعْلُوم ہوئیں:(1):مدینہ اللہ پاک کی خاصُ الخاص زمین ہے (2):دوسری یہ کہ مدینہ بہت وُسعت والا شہر ہے، دُنیا بھر کے غریبوں کو یہیں پناہ ملتی ہے۔

مدینہ کے خطّے خُدا تجھ کو رکھے | غریبوں، فقیروں کے ٹھہرانے والے[1]

(3):مدینہ حَسِین شہر ہے

ایک مقام پر اللہ پاک نے فرمایا:

وَ الَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِی اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً ؕ (پارہ14، سورۂ نحل:41)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے گھر بار چھوڑے اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا تو ہم ضرور انہیں دُنیا میں اچھی جگہ دیں گے۔

اللہ پاک نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم سے وَعْدَہ فرمایا کہ اُنہیں دُنیا میں رہنے کے لیے حَسَنَہ (یعنی اچھی جگہ) عطا کی جائے گی اور پھر یہ وَعْدَہ پُورا کیسے ہوا...؟ سب جانتے ہیں کہ اللہ پاک نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو مدینۂ پاک میں رہنا نصیب فرمایا، مَعْلُوم ہوا مدینۂ پاک حَسَنَہ یعنی خوبصورت، عمدہ اور بہترین ہے۔

مدینہ تازگی بخش شہر ہے

پتا چلا؛ اس مقام پر ربِّ کریم نے مدینہ طیبہ کو حَسَنَہ کا خِطاب دیا ہے، اس لفظ کا معنیٰ سمجھیے! امام راغب اَصْفَہانی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: کُلُّ مُبْهَجٍ مَّرْغُوْبٍ فِیْهِ ہر وہ چیز جسے دیکھ کر تازگی ملے، جس میں رغبت حاصِل ہو، اسے حَسَن (اگر مؤنث ہو تو حَسَنَہ) کہتے ہیں۔

1...حدائقِ بخشش، صفحہ:158۔

۞ جسے دیکھ کر چہرہ ترو تازہ ہو جائے، اسے حَسِینِ حِسّی کہتے ہیں ۞ جسے دیکھ کر عقل ترو تازہ ہو جائے، اسے حَسِینِ عقلی کہتے ہیں ۞ جسے دیکھ کر رُوح ترو تازہ ہو جائے، اسے حَسِینِ ہَوائی (حسین قلبی یا رُوحی) کہتے ہیں۔[1] عُلَمائے کِرام فرماتے ہیں: آیتِ کریمہ میں مدینہ شریف کو جو حَسَنَہ فرمایا گیا ہے، اس سے صِرْف ظاہِری حُسْن مراد نہیں، باطنی حُسْن بھی مراد ہے۔[2] اب آیتِ کریمہ کا مطلب یہ بنے گا: جنہوں نے ہجرت کی، انہیں گھر بار چھوڑنے کے بدلے ایسا حَسِین تَرِین مقام اور ٹھکانا عطا کیا جائے گا، جسے دیکھ کر ان کے چہرے بھی ترو تازہ ہو جایا کریں گے، ان کے دِل اور دماغ بھی ترو تازہ ہو جایا کریں گے۔

خُوش ہو جاؤ! مدینہ آگیا...!!

صحابیِ رَسول حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عَنہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی عادتِ کریمہ تھی، جب سَفَر سے واپس مدینہ مُنَوَّرہ تشریف لاتے تَو اپنے کندھوں سے چادر اُتار دیتے اور فرماتے: هٰذِهٖ اَرْوَاحٌ طَیِّبَةٌ یعنی یہ پاکیزہ ہوائیں ہیں۔[3] یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پسند فرماتے تھے کہ چادر اِن ہواؤں کو رَوک نہ لے، لہٰذا چادَر اُتار دیتے تاکہ مدینے کی ہوائیں جِسْمِ مُقَدَّس سے لپٹ جائیں۔

وہ جس کا شہر بھی ہے ایسا پیارا | جہاں کی رات دن سے سِوا ہے
فضائے طیبہ پر قربان جاؤں | نسیمِ خُلد سی جس کی ہوا ہے[4]

1...مفردات الفاظ القرآن لاصفہانی، صفحہ:133۔
2...وفاء الوفاء باخبار دار المصطفےٰ، جز:1، جلد:1، صفحہ:18۔
3... سبل الہدی، جماع ابواب بعض فضائل المدینۃ، الباب الرابع، جلد:3، صفحہ:297۔
4...سامانِ بخشش، صفحہ:201و212 ملتقطاً۔

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مزید فرماتے ہیں: سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مدینے کے دَر و دِیوار، گلیوں اور درختوں کو دیکھتے تو اپنی سُواری مبارک مدینہ مُنوَّرہ کی محبّت کے سبب تیز فرمادیتے۔[1]

پھر آپ یُوں دُعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا بِهَا قَرَارًا، وَرِزْقًا وَاسِعًا

ترجمہ: اے اللہ پاک! ہمارے لیے مدینے میں اچھا ٹھکانا اور وسیع رِزْق مقرّر فرمادے۔[2]

تُو لکھ دے الٰہی! مقدّر میں میرے | مدینے میں مرنا مدینے میں جینا
نہیں روتے عُشّاق دنیا کی خاطر | رُلاتی ہے اُن کو تو یادِ مدینہ[3]

سُبْحٰنَ اللّٰہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** آپ یہاں سے اندازہ لگایئے! رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مدینۂ پاک سے کس قدر محبّت فرمایا کرتے تھے، اپنے شہر سے عموماً ہمیں بھی محبّت ہوتی ہے، بہت سارے لوگ ہیں جو سَفَر سے اُکتا جاتے ہیں، جب کہیں دوسرے شہر گئے ہوں تو چند دِنوں بعد دِل اُچاٹ ہو جاتا ہے، واپس گھر آئیں تو ہی سکون ملتا ہے مگر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مدینے شریف کے ساتھ محبّت کا الگ طرح کا ہی انداز تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مدینے کی ہواؤں کو محسوس فرماتے، انہیں اپنے جِسْمِ پاک کے ساتھ لپٹنے کی اجازت مرحمت فرماتے، مدینے شریف کے دَر و دِیوار کو دیکھ کر چہرۂ پاک پر خُوشی پھیل جایا کرتی تھی۔

1... سبل الہدی، جماع ابواب بعض فضائل المدینۃ، الباب الرابع، جلد:3، صفحہ:297۔

2... مکارم الاخلاق للخرائطی، باب مایستحب للمسافر اذا نزل... الخ، جلد:4، صفحہ:140، حدیث:1001۔

3... وسائلِ بخشش، صفحہ:370و371 ملتقطاً۔

پیارے آقا کی پیاری آرزو...!!

مُوَطَّا اِمام مالِک حدیثِ پاک کی سب سے پہلی کتاب ہے، عظیم عاشقِ رسول حضرت امام مالِک رحمۃُ اللہِ علیہ نے اِس میں حدیثیں جمع کی ہیں۔ اِس مُبارَک کتاب میں ایک روایت ہے، ایک مرتبہ کسی کا اِنتقال ہوا، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُس کی نمازِ جنازہ پڑھائی، میّت کو قبرستان لے جایا گیا، ابھی قبر تیار ہو رہی تھی، چنانچہ رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما ہو گئے، قبر تیار ہونے کا اِنتظار فرمانے لگے۔ اتنے میں ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے قبر کے اندر جھانک کر دیکھا اور کہا: بِئۡسَ مَضۡجَعُ الۡمُؤۡمِنِ یعنی یہ مؤمن کا کتنا بُرا ٹھکانا ہے۔

محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے جب یہ بات سُنی تو فرمایا: تم نے بُری بات کہی ہے۔ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میرا یہ مقصد نہیں تھا۔ میں تو یہ کہنا چاہ رہا تھا کہ اِن کو شہادت کی موت نصیب ہوتی تو کیا ہی بات تھی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: شَہادت کی تو مثال ہی نہیں ہے، البتہ! مَا عَلَی الۡاَرۡضِ بُقۡعَۃٌ ھِیَ اَحَبُّ اِلَیَّ اَنۡ یَکُوۡنَ قَبۡرِیۡ بِھَا یہ خِطَّہ (یعنی مدینۂ پاک) وہ خِطّۂ زمین ہے کہ پُوری دُنیا کی نسبت مجھے پسند ہے کہ میری قبر یہاں بنائی جائے۔ (1)

شاہ! تم نے مدینہ اپنایا، واہ کیا بات ہے مدینے کی
اپنا روضہ اِسی میں بنوایا، واہ کیا بات ہے مدینے کی

1 ... موطا امام مالک، کتاب الجہاد، باب الشہداء فی سبیل اللہ، صفحہ: 236، حدیث: 996۔

ہر طرف رحمتوں کا ہے سایہ، واہ! کیا بات ہے مدینے کی
خوب رُتبہ عظیم ہے پایا، واہ! کیا بات ہے مدینے کی[1]

اللہ! اللہ...!! **پیارے اسلامی بھائیو!** اس اِرشادِ مصطفےٰ کے مبارَک الفاظ ایک بار پھر سنیے! کیا پیارے الفاظ ہیں، فرمایا: مَا عَلَى الْاَرْضِ بُقْعَةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ اَنْ يَكُوْنَ قَبْرِيْ بِهَا يَعْنِيْ خِطَّہ (یعنی مدینۂ پاک) وہ خِطّۂ زمین ہے کہ پُوری دُنیا کی نسبت مجھے پسند ہے کہ میری قبر یہاں بنائی جائے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ مدینۂ پاک کے ساتھ کیسی عظیم تَرِین محبّت کا اِظْہار ہے، رسولوں کے تاجدار، مکی مدنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنا روضۂ پاک یہیں بنوانے کی تمنّا کا اِظْہار فرما رہے ہیں۔

دُعائے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

روایت میں ہے، جب کبھی رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مکّہ پاک تشریف لے جاتے، وہاں دُعا فرمایا کرتے: اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ مَنَايَانَا بِهَا حَتّٰى تُخْرِجَنَا مِنْهَا یعنی اے اللہ پاک...!! ہمیں مکّے میں موت نہ دینا، یہاں تک کہ ہم یہاں سے پلٹ (کر واپس مدینے پہنچ) جائیں۔[3]

مَدینے میں آقا ہمیں موت آئے | بنے کاش! مَدفن ہمارا مَدینہ[4]

1...وسائلِ بخشش، صفحہ: 388 ملتقطاً۔

2...موطا امام مالک، کتاب الجہاد، باب الشہداء فی سبیل اللہ، صفحہ: 236، حدیث: 996۔

3...مسند احمد، جلد: 3، صفحہ: 88، صفحہ: 4882۔

4...وسائلِ بخشش، صفحہ: 355۔

پتا چلا؛ مدینے میں مزار بنے، اس کی تمنّا کرنا اور دُعائیں مانگنا محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا طریقہ مبارک ہے۔

کاش! ہمیں بھی یہ سَعَادت مِل جائے، ہم بھی دُعائیں کیا کریں: یا اللہ پاک! مدینے میں اِیْمان و عافیت کے ساتھ مرنا، وہیں محبوب مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں میں قبر بنوانا نصیب فرمادے۔

مجھے مرنا ہے آقا گنبدِ خضرا کے سائے میں | وطن میں مر گیا تو کیا کروں گا یارسولَ اللہ!

سیدھی سڑک یہ شہرِ شفاعت نگر کی ہے

حدیثِ پاک سنیے! محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ یَّمُوْتَ بِالْمَدِیْنَةِ فَلْیَفْعَلْ ، فَاِنِّیْ اَشْفَعُ لِمَنْ مَاتَ بِهَا یعنی جس سے بن پڑے، وہ مدینے میں مَرے، پس جو مدینے میں مَرے گا، میں اُس کی شَفاعت فرماؤں گا۔[1]

طیبہ میں مَر کے ٹھنڈے چلے جاؤ آنکھیں بند | سیدھی سڑک یہ شہرِ شَفاعَت نگر کی ہے[2]

وضاحت: زہے نصیب! مدینے میں موت پاؤ اور آنکھیں بند کیے آرام و سکون کے ساتھ چلے جاؤ..! کہ یہ راہ سیدھی شَفاعتِ مصطفےٰ تک پہنچاتی ہے۔

علّامہ سَمْہُودی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: صِرْف مدینۂ پاک کی یہ شان ہے کہ باقاعِدَہ حدیثِ پاک میں یہاں مرنے کی ترغیب دِلائی گئی، یہ ترغیب دُنیا کے کسی بھی اَور شہر کے بارے میں نہیں ہے۔[3]

1...مسند احمد، جلد:3، صفحہ:257، حدیث:5566۔

2...حدائقِ بخشش، صفحہ:222۔

3...وفاء الوفا، الباب الثانی، الفصل الثالث...الخ، جزء:1، جلد:1، صفحہ:46۔

نہ اور کوئی تمنّا نہ جُستجُو ٹھہرے | دل و نظر میں مدینے کی آرزو ٹھہرے
دُعا ہے ربّ سے مدینے کا ایک اک مَنْظر | بہ وقتِ مَرگ بھی آنکھوں کے رُوبَرُو ٹھہرے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدینے کی مِٹّی میں شِفا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مدینۂ پاک سے کیسی محبّت تھی، ایک اور اندازِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سنیے! مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان سیدہ عائشہ صِدّیقہ طیبہ طاہِرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم میں سے جب کبھی کوئی بیمار ہو جاتا، کسی کو پھوڑا، پھنسی وغیرہ نکل آتی تو...!!

صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کی تو عادت مبارک تھی، کچھ بھی ہوتا، مدد کے لیے بارگاہِ رسالت میں ہی حاضِر ہوا کرتے تھے۔ کہتے ہیں نا:

کسی کا احسان کیوں اُٹھائیں، کسی کو حالات کو کیوں بتائیں
تمہی سے مانگیں گے، تم ہی دو گے، تمہارے دَر سے ہی لَو لگی ہے

خیر! سیدہ عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: کسی صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو کوئی تکلیف ہو جاتی تو بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوتے، اب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا انداز مبارک کیا تھا؟ فرماتی ہیں: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنی انگلی مبارک پر تھوڑا سا لُعابِ پاک (یعنی اپنا تُھوک شریف) لگاتے، اس میں مدینے کی مِٹّی شریف مِلاتے اور زَخم پر لگا کر کہتے:

بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا لِیُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا

ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے، ہمارے شہر کی مٹّی، ہمارا لُعاب شریف اللہ پاک کی عطا سے ہمارے بیماروں کو شِفا دے گا۔(1)

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کے فرمان کا خُلاصہ ہے: اَوَّلاً نبی اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مرض کی جگہ پر انگلی رکھتے، پھر انگلی پر اپنا لُعاب شریف لگاتے، پھر مٹّی لگاتے اور اس کا لیپ مرض کی جگہ پر کرتے اور فرماتے جاتے: اللہ پاک کے حکم سے ہمارا لُعاب اور مدینے کی مٹّی شِفا ہے۔(2)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھیے! رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مدینۂ پاک سے کیسی محبّت تھی، اِس مقدّس شہر کی مَٹّی سے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کیسا گہرا اور سنجیدہ لگاؤ رکھتے تھے۔

اِس حدیث شریف سے یہ بھی مَعْلُوم ہوا کہ مدینے کی مَٹّی میں شِفا ہے۔ اللہ پاک کے حبیب، طبیبوں کے طبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حدیث پاک میں فرمایا: غُبَارُ الْمَدِیْنَۃِ شِفَاءٌ مدینۂ پاک کا غُبار باعثِ شِفا ہے۔(3) ❁ ایک حدیثِ پاک میں تو پیارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے قسم کے ساتھ فرمایا: وَ الَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قُدرت میں میری جان ہے اِنَّ فِیْ غُبَارِھَا شِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ بے شک مدینۂ پاک کے غُبار میں ہر بیماری کی شِفا ہے۔(4)

1...ابن ماجہ، کتاب الطب، باب ما عوذ بہ...الخ، صفحہ: 569، حدیث: 3521 مفصلاً۔

2...مرآۃ المناجیح، جلد: 2، صفحہ: 407 خلاصۃً۔

3...جامع صغیر، صفحہ: 355، حدیث: 5753۔

4...الترغیب والترہیب، فی سکنی المدینہ، صفحہ: 416، حدیث: 28۔

خاکِ مدینہ کی برکت سے شِفا ملنے کی 2 حکایات

❁ شیخ مَجْدُ الدِّین فیروز آبادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میرے غُلام کو سال بھر سے بُخار تھا، میں نے خاکِ شِفَالی اور پانی میں (تھوڑی سی) گھول کر پلائی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اُسی دِن شِفَا ہو گئی۔(1)

❁ شیخ عبد الحق مُحَدِّث دِہلوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں مدینۂ پاک حاضِر تھا، کسی مرض کے سبب میرا پاؤں سُوج گیا، طبیبوں نے اسے خطرناک مرض قرار دیا اور علاج سے بھی ہاتھ رَوک لیا، چنانچہ میں نے مدینۂ پاک کی خاکِ شِفَالی، اُسے استعمال کرنا شروع کیا تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! تھوڑے ہی دِنوں میں بڑی آسانی سے سُوجن سے نجات مل گئی۔(2)

سُبْحٰنَ اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** مدینۂ پاک کی مبارک مٹی میں اللہ پاک نے یہ تاثِیر رکھ دی ہے کہ اس کی برکت سے ظاہِری جسم کے امراض بھی ٹھیک ہوتے ہیں اور گُناہوں کے اَمراض سے بھی شِفَا ملتی ہے، ہاں! عقیدہ ٹھیک ہونا ضروری ہے۔

نہ ہو آرام جس بیمار کو سارے زمانے سے | اُٹھالے جائے تھوڑی خاک اُن کے آستانے سے(3)

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ لکھتے ہیں: جو پانی ایک روایت کے مُطابِق حضرت اسماعیل علیہ السّلام کے قدموں سے جارِی ہوا، یعنی آبِ زَمْ زَمْ، جب وہ بیماروں کو اچھا کرتا ہے تو جس خاک پر تمام نبیوں کے آقا، دوجہان کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے قدم رکھے ہیں، وہ مبارک خاک **خاکِ شِفَا** کیوں نہ ہو گی..!!(4)

1 ...جذب القلوب، صفحہ: 27۔

2 ...عاشقانِ رسول کی 130 حکایات، صفحہ: 67۔

3 ...ذوق نعت، صفحہ: 214۔

4 ...رسائل نعیمیہ، اسرار الاحکام، صفحہ: 306۔

جس خاک پہ رکھتے تھے قدم سیّد عالم | اُس خاک پہ قرباں دلِ شیدا ہے ہمارا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

خاکِ مدینہ کا سُرمہ لگائیے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! خاکِ مدینہ کی تو کیا ہی شان ہے...!! موقع ملے تو خاکِ مدینہ آنکھوں میں لگانی چاہیے! میسر ہو جائے تو (زیادہ نہیں بَس) چُٹکی بھر پانی میں گھول کر پینی چاہیے، سَر پر ڈالنی چاہیے، جسم پر مَل لینی چاہیے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! برکتیں ہی برکتیں نصیب ہوں گی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ!! عاشقِ مدینہ یعنی امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ایک خوبصُورت ادا ہے کہ آپ مدینۂ پاک کی مبارک مٹّی کو باقاعدہ سلائی کے ذریعے آنکھوں میں بطور سرمہ لگاتے ہیں۔

لگاؤ تم آنکھوں میں خاکِ مدینہ | کوئی اس سے بہتر بھی سرمہ بھلا ہے
مریضو! اُٹھا کر کے خاکِ مدینہ | کو لے جاؤ! اس میں یقیناً شِفا ہے
مدینے کی مٹّی ذرا سی اُٹھا کر | پیو گھول کر ہر مرض کی دوا ہے
عقیدت سے خاکِ مدینہ بدن پر | مَلو تم ہر اِک درد کی یہ دوا ہے
بدن پر ہے عطار کے خاکِ طیبہ | پرے ہٹ جہنّم تِرا کام کیا ہے [1]

مدینے سے محبّت کیجیے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مدینہ شریف **مَحْبُوب شہر** ہے، اللہ پاک ہمیں بھی اس مقدّس مبارک شہر سے خُوب خُوب محبّت نصیب فرمائے۔ شیخِ طریقت مولانا الیاس عطّار

1...وسائلِ بخشش، صفحہ:465۔

قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: **غمِ مدینہ پانے کے لیے** ❁ سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور آپ سے نسبت رکھنے والی ہر چیز سے سچی پکی محبّت کی جائے ❁ آپ کی مُبارَک سنّتوں پر عمل کیا جائے ❁ بزرگانِ دِین (یعنی اللہ پاک کے نیک بندوں) کے حَرَمینِ طَیِّبَین کے اَدب واِحترام اور تعظیم وتوقیر کے واقعات پڑھے جائیں۔[1]

❁ اس کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **عاشقانِ رَسُول کی 130 حکایات** پڑھنا مفید ہے۔ اللہ پاک نصیب کرے تو اس کتاب کو پڑھنے سے مکۂ پاک، مدینۂ پاک اور حج وغیرہ کی محبّت دِل میں پیدا ہو سکتی ہے ❁ اِسی طرح اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا نعتیہ دِیوان **حدائقِ بخشش** پڑھا جائے، اچھی اُردو جاننے والا اگر **حدائقِ بخشش** کو سمجھ کر پڑھتا رہے تو وہ بہت بڑا عاشقِ رَسُول بن جائے گا ❁ سچی بات یہ ہے کہ **عشقِ رَسُول** کے حصول میں ماحول اور صحبت زیادہ کارگر ہے۔ صحبت کے ذَریعے جَذبہ بڑھتا ہے۔ اب جیسا کہ کوئی حج یا مدینۂ پاک کی حاضری کے لیے گیا اور اس سفر میں کسی **عاشقِ مدینہ** کی صحبت نہ ملی تو اسے ذوق نصیب نہیں ہو گا لہٰذا حَرَمینِ طَیِّبَین کا سفر اہلِ ذوق اور اہلِ عِلم (کسی عاشقِ رسول مفتی صاحب) کے ساتھ کرنا چاہیے ❁ اپنے ملک میں بھی عاشقانِ رَسُول کی صحبت میں زیادہ سے زیادہ وقت گزارنا چاہیے ❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اِجتماعات اور مَدَنی مذاکروں میں شرکت سے مدینے شریف کی محبّت کی چاشنی ملتی ہے۔

کاش! ہم سب کو ❁ عشقِ مدینہ ❁ غمِ مدینہ ❁ دردِ مدینہ حاصِل ہو جائے، دِل مدینے کی یادوں میں کھویا رہے، لب پر ہر وقت بس مدینہ، مدینہ، مدینہ ہی جاری رہے۔

آمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1... تبرکات کا ثبوت (مدنی مذاکرہ، قسط:36)، صفحہ:29۔

عاشقِ رسول کا سَفَرِ مدینہ (حکایت)

1295 ہجری کی بات ہے، شوّال کا مہینہ تھا، والدِ اعلیٰ حضرت مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت زیادہ بیمار ہوئے، جسم کی ظاہِری طاقت میں کافِی کمزوری آگئی، اِسی حالت میں ایک روز آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ آرام فرما تھے، ظاہِری آنکھیں بند تھیں مگر قسمت بیدار تھی، دِل کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں، مکی مَدَنی آقا، بگڑی بنانے والے آقا، دوجہاں کے داتا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، اپنے سچے عاشق کے خواب میں تشریف لے آئے۔

سَرِ بالیں، انہیں رَحمت کی ادا لائی ہے | حال بگڑا ہے تو بیمار کی بَن آئی ہے

سرکارِ نامدار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے سچے عاشق کو حکم فرمایا کہ مدینے چلے آؤ...! بس اب کیا تھا، مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی آنکھ کھلی، اگرچہ طبیعت ناساز تھی، ظاہری جسمانی طاقت میں کافِی کمزوری تھی مگر مَدَنی آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حکم فرما چکے تھے، چنانچہ مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فوراً حج اور مدینۂ پاک حاضِری کا پکّا ارادہ فرما لیا، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے دوست احباب، اَہْلِ خانہ وغیرہ نے بہت عرض کیا: عالی جاہ...!! طبیعت ٹھیک نہیں ہے، چلنا پھرنا بھی مشکل ہے، اگر آئندہ سال بھی تشریف لے جائیں گے تو سرکارِ عالی وقار، مَدَنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم پر عَمَل ہو جائے گا مگر مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے عشق کا کمال دیکھیے! طبیعت ناساز، جسمانی طور پر کافِی کمزوری اور اب تو ہوائی جہاز پر سَفَر ہوتا ہے، ہند سے چند گھنٹے میں مدینۂ پاک پہنچا جا سکتا ہے، اُس وقت بحری جہاز پر، سمندر کے راستے سے سَفَر ہوتا تھا، مدینۂ پاک پہنچنے میں کئی کئی دِن لگتے تھے، اس سب صُورتِ حال کے باوُجود سچے عاشقِ رسول، مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے دوست احباب کی عرض پر عشقِ رسول میں بے خود ہو کر فرمایا: مدینۂ طیبہ کے ارادے

سے قَدَم دروازے سے باہَر رکھ لوں، پھر چاہے رُوح اسی وقت پرواز کر جائے۔[1]

شوق روکے نہ رُکے پاؤں اُٹھائے نہ اُٹھے | کیسی مشکل میں ہیں اللہ تَمَنّائی دوست[2]

وضاحت: یااللہ! محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضِری کی تمنا ہے، شوق ایسا کہ دِل رُکتا نہیں، حال یہ کہ پاؤں اُٹھائے نہیں جارہے، چلنا دُشوار ہے، اِلٰہی! کیسی مشکل ہے، میری مدد فرما۔

مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنے شہزادے اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اور گھر کے چند دیگر افراد کو ساتھ لے کر حج کے لیے روانہ ہو گئے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: سرکارِ مکہ مکرمہ، سردارِ مدینہ منورہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خواب میں تشریف لا کر اپنے سچے عاشق، مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو ایک پیالے میں دَوا عطا فرمائی، یہ دوا پینے کی برکت سے مرض کی شِدَّت میں کمی آگئی اور مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے حج و زیارت کے تمام اَفعال تَنْدُرُستوں کی طرح ادا فرمائے، پھر مدینۂ طیبہ بھی باادب، پُرکیف حاضِری ہوئی۔[3]

میٹھا مدینہ دُور ہے، جانا ضرور ہے | جانا ہمیں ضرور ہے، جانا ضرور ہے
ہوتا ہے سخت امتحاں، الفت کی راہ میں | آتا مگر سُرور ہے، جانا ضرور ہے
عشاق کو تو ملتی ہے غم میں بھی راحت اور | آتا بڑا سُرور ہے، جانا ضرور ہے
سرکار کا مدینہ یقیناً بلاشُبہ | قلب و نظر کا نُور ہے، جانا ضرور ہے[4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…فضائلِ دُعا، صفحہ:40 بتصرف۔
2…حدائقِ بخشش، صفحہ:63۔
3…فضائلِ دُعا، صفحہ:41 بتصرف۔
4…وسائلِ بخشش، صفحہ:486، 487 ملتقطاً۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تھی مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے عشقِ رسول کی کیفیت...! کہ آپ کو سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خواب میں آکر حکم فرمایا تو آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اتنی سختی سے عَمَل کیا کہ جان کی بھی پرواہ نہیں کی بلکہ فرمایا: مدینہ طیبہ کے ارادے سے قدم دروازے کے باہر رکھ لوں پھر چاہے رُوح پرواز کر جائے۔ یعنی اپنے آقا و مولیٰ، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم پر عمل کرنے کے لئے جو کچھ میرے اختیار میں ہے وہ میں ضرور کروں گا، پھر اللہ پاک کی رحمت اور مَدَنی سرکار، انبیا کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کرم بے شُمار ہے، اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم چاہیں گے تو مدینے پہنچا دیں گے، ورنہ میری طرف سے تو حکم پر عَمَل ہو چکے گا۔

آنے دو یا ڈبو دو، اب تو تمہاری جانِب | کشتی تمہیں پہ چھوڑی، لنگر اُٹھا دیئے ہیں[1]

اللہ پاک ہمیں بھی ❁ عشقِ مدینہ ❁ یادِ مدینہ ❁ غمِ مدینہ ❁ ذِکرِ مدینہ ❁ فِکرِ مدینہ ❁ اور بار بار، ہزار بار باادب حاضِریٔ مدینہ کی توفیق نصیب فرمائے۔

اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مدینہ، مدینہ، ہمارا مدینہ | ہمیں جان و دِل سے ہے پیارا مدینہ
سہانا سہانا دِل آرا مدینہ | دِوانوں کی آنکھوں کا تارا مدینہ
یہ ہر عاشقِ مصطفےٰ کہہ رہا ہے | ہمیں تو ہے جنّت سے پیارا مدینہ
یہ رنگیں فضائیں، یہ مہکی ہوائیں | مُعَطَّر، مُعَنْبَر ہے سارا مدینہ
مدینے کے جلووں کے قربان جاؤں | خدا نے ہے کیسا سنوارا مدینہ
خُدا گر قیامت میں فرمائے مانگو | پُکاریں گے دیوانے پیارا مدینہ[2]

اٰمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1...حدائقِ بخشش، صفحہ:102۔

2...وسائلِ بخشش، صفحہ:355۔

قربانی کی کھالیں دعوتِ اسلامی انڈیا کو دیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی انڈیا اسلام اور مسلمانوں کی خدمت میں مصروف عمل ہے، ان نیک کاموں میں آپ بھی اپنا حِصّہ شامِل کیجیے! **عیدُالاضحیٰ** قریب ہے، عاشقانِ رسول قربانی کی سَعادت پائیں گے۔ التجا ہے! اپنے اپنے جانور کی کھال دعوتِ اسلامی انڈیا کو دیجیے! آپ کی دِی ہوئی رقم یا کھال کے ذریعے دِینی، اِصلاحی، رُوحانی و فلاحی کام کیے جائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آپ کے لیے صدقۂ جاریہ ہو گا۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنے گلی محلے میں، اپنے عزیز رشتہ داروں کو فون وغیرہ کرکے بھی اس کی ترغیب دلایئے! اپنی کوشش سے کھالیں جمع بھی کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی بھی برکتیں ملیں گی، **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے کسی بھلائی کی طرف رہنمائی کی، اُسے اُس پر عمل کرنے والے جتنا ثواب ملے گا۔[1] اور کھالیں جمع کرنے والوں کو تو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ خصوصی دعاؤں سے بھی نوازتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں اس نیک کام میں خوب خوب حصّہ ملانا چاہیے۔

کھالیں جمع کرنے کے حوالے سے چند احتیاطیں پیشِ خدمت ہیں: ❁ اللہ پاک کی رضا کی خاطر کھالیں جمع کیجیے ❁ اِس دوران نمازوں کی پابندی فرمائیں ❁ بدبُودار لباس کے ساتھ مسجد میں جانے سے بچیں، اس کے لیے ایک صاف سُتھرا جوڑا اپنے ساتھ رکھیں ❁ مسجد، مدرسے وغیرہ کو خون سے آلودہ ہونے سے بچائیں ❁ جو کسی اور ادارے کو کھال دینے کا وعدہ کر چکے، اُنہیں وعدہ خلافی کا ذہن نہ دیں ❁ کسی کے ساتھ غُصّے کا اظہار نہ کریں ❁ کھال دینے والے کا اچھے طریقے سے شکریہ ادا کیجیے ❁ ایسے مقام پر کھالیں جمع کرنے کا اسٹال نہ لگائیں کہ کسی کو آنے جانے میں دشواری ہو۔

1...ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء الدال...الخ، صفحہ: 628، حدیث: 2671۔

عطاؔر سے محبوب کی سُنَّت کی لے خدمت | ڈنکا یہ ترے دین کا دُنیا میں بجادے[1]

اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اعمال

اے عاشقانِ رسول! دِل میں عشق مدینہ بڑھانے، یادِ مدینہ، ذِکرِ مدینہ کرنے، اور نیکیوں والی زندگی گزارنے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور 12 دینی کاموں میں خوب حِصَّہ لیجیے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا اور آخرت کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام روزانہ نیک اعمال کے رسالے سے جائزہ لینا بھی ہے۔

❁ سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عقل مند وہ ہے جو اپنا مُحَاسَبَہ اور مرنے کے بعد کے لیے عَمَل کرے[2] ❁ اپنی اِصلاح کرنے اور خود کو شیطان سے بچانے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ ہم اپنی عادات، اپنے کردار اور اپنے اَعْمَال کا جائزہ لیا کریں۔ دورِ حاضِر میں امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنا جائزہ لینے کا آسان طریقہ دیا ہے: **رسالہ نیک اَعْمَال** ❁ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کے لیے **نیک اَعْمَال رسالے** میں 72 سوالات لکھے ہیں ❁ ہر سوال کے نیچے 30 خانے ہیں ❁ روزانہ سوال پڑھ کر اپنا جائزہ لینا ہوتا اور خانے بھرنے ہوتے ہیں ❁ دُرست اسلامی زِندگی گزارنے کا یہ بہترین نسخہ ہے ❁ اس کے ذریعے نہ جانے کتنوں کی اِصلاح ہو چکی ہے۔

1…وسائلِ بخشش، صفحہ: 112۔

2…ترمذی، ابواب صفۃ القیامۃ…الخ، صفحہ: 583، حدیث: 2459 بتغیر قلیل۔

آپ بھی یہ رسالہ خریدیئے! نیک اعمال کے مطابق روزانہ جائزہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت فائدہ ہو گا ❁ اَخلاق سنوریں گے ❁ کردار اچھا ہو گا ❁ عادات بہتر ہوں گی ❁ نیکیوں پر استقامت ملے گی ❁ گُناہوں سے نفرت ہو گی ❁ دِل روشن ہو گا ❁ محبّتِ اِلٰہی نصیب ہو گی ❁ عشقِ رسول میں اِضافہ ہو گا ❁ روحانیت ملے گی ❁ اور فِکرِ آخرت نصیب ہو گی۔

نیک اعمال کے رسالے کی برکت

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ ہمارے عَلاقے کی مسجد کے امام صاحِب جو کہ دعوتِ اسلامی سے وابَستہ ہیں، انہوں نے میرے بڑے بھائی جان کو نیک اعمال کا رسالہ تحفے میں پیش کیا۔ وہ گھر لے آئے، گھر آکر انہوں نے رسالہ پڑھا تو حیران رہ گئے کہ اِس مختصر سے رسالے میں ایک مُسلمان کو اِسلامی زندگی گزارنے کا اتنا زبردست فارمولا دے دیا گیا ہے! نیک اعمال کا رسالہ ملنے کی بَرَکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اُن کو نَماز پڑھنے کا جذبہ ملا اور نَمازِ با جماعت کی ادائیگی کے لیے مسجِد میں حاضِر ہو گئے اور اب پانچ وَقت کے نَمازی بن چکے ہیں، داڑھی مبارَک بھی سجالی اور پابندی سے نیک اعمال کے رسالے سے جائزہ لیتے ہیں۔

نیک اعمال کے عامل پہ ہر دم ہر گھڑی | یاالٰہی! خوب برسا رحمتوں کی تُو جھڑی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری

سُنّت سے مَحَبَّت کی اس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

قربانی کی سُنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے قربانی کی سنّتیں اور آداب سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: انسان بقرہ عید کے دن کوئی ایسی نیکی نہیں کرتا جو اللہ کریم کو خون بہانے سے زیادہ پیاری ہو، یہ قُربانی قیامت میں اپنے سینگوں بالوں اور کُھروں کے ساتھ آئے گی اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ کے ہاں قَبول ہو جاتا ہے، لہٰذا خوش دِلی سے قُربانی کرو۔ (ترمذی، ۳/۱۶۲، حدیث: ۱۴۹۸) ☆قربانی کے جانور کو گرانے سے پہلے ہی قبلے کا تَعَیُّن کرلیا جائے، لِٹانے کے بعد بِالْخصوص پتھریلی زمین پر گھسیٹ کر قبلہ رُخ کرنا بے زَبان جانور کیلئے سخت اذیّت کا باعث ہے۔ ☆ذَبح کرنے میں اتنا نہ کاٹیں کہ چھری گردن کے مُہرے (ہڈی) تک پہنچ جائے کہ یہ بے وجہ کی تکلیف ہے۔ ☆جب تک جانور مکمل طور پر ٹھنڈا نہ ہو جائے نہ اس کے پاؤں کاٹیں نہ کھال اُتاریں، ذَبح کر لینے کے بعد جب تک رُوح نہ نکل جائے چھری کٹے ہوئے گلے پر مَس (TOUCH) کریں نہ ہی ہاتھ۔ بعض قصّاب جلد "ٹھنڈا" کرنے کیلئے ذَبح کے بعد تڑپتے جانور کی گردن کی زندہ کھال اُدھیڑ کر چُھری گھونپ کر دل کی رگیں کاٹتے ہیں، اِسی طرح بکرے کو ذبح کرنے کے فوراً بعد بے چارے کی گردن چٹخا دیتے ہیں، بے زَبانوں پر اِس طرح کے مظالم نہ کئے جائیں۔

[1]... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

﴾اعلان﴿

قربانی کی بقیہ سنتیں اورآداب تربیتی حلقوں میں بیان کئے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴾یاددھانی﴿

دو فرامین مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

1…کنزالعمال، 80/14، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمُعہ (جُمُعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت اَنس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

1 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(1)

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللهُ عَنْهُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللهُ عَنْهُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(2)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظم ہے: جو شَخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔(3)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2 . . . القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3 . . . الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ [2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث:۱۷۳۰۵

2 ...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث:۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 28 مئی 2026ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

قربانی کی بقیہ سنّتیں اور آداب

☆ جس سے بن پڑے اس کے لئے ضروری ہے کہ جانور کو بِلا وجہ اِیذا پہنچانے والے کو روکے، اگر باوُجُودِ قدرت نہیں روکے گا تو خود بھی گنہگار اور جہنم کا حقدار ہو گا۔ مکتبۃ المدینہ کی 1197 صفحات پر مشتمل کتاب، ”بہارِ شریعت“ جلد 3 صفحہ 660 پر ہے: جانور پر ظُلم کرنا ذِمّی کافر پر (اب دنیا میں سب کافر حَربی ہیں) ظلم کرنے سے زیادہ بُرا ہے اور ذِمّی پر ظلم کرنا مسلم پر ظلم کرنے سے بھی بُرا ہے کیونکہ جانور کا کوئی مُعین و مدد گار اللہ کریم کے سوا نہیں اس غریب کو اس ظلم سے کون بچائے!۔ (دُرِّمُختار و رَدُّ الْمُحتار، ۹/۶۶۲) ☆ قربانی کرنے سے کچھ گھنٹے پہلے جانوروں کو بھوکا پیاسا رکھا جاتا ہے جس سے انہیں سخت تکلیف پہنچتی ہے۔ حضرت علامہ مفتی امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْه فرماتے ہیں: قربانی سے پہلے اُسے چارا پانی دے دیں یعنی بھوکا پیاسا ذبح نہ کریں اور ایک کے سامنے دوسرے کو نہ ذبح کریں اور پہلے سے چُھری تیز کرلیں ایسا نہ ہو کہ جانور گرانے کے بعد اُس کے سامنے چُھری تیز کی جائے۔ (بہارِ شریعت، ۳/۳۵۲) ☆ قربانی کرنے کے حوالے سے مزید معلومات حاصل کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **”ابلق گھوڑے سوار“** کا مطالعہ کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

آبِ زم زم پیتے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **”آبِ زم زم پیتے وقت کی دعا“** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَ رِزْقًا وَّاسِعًا وَ شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ۔

ترجمہ: اے اللہ ! میں تجھ سے علمِ نافع کا،اور رزق کی کشادگی کا اور ہر بیماری سے شفایابی کا سوال کرتا ہوں۔(مدنی پنج سورہ،ص214)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ(72نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے ”اچھی اچھی نیتیں“ کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا ۔(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہوسکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

1 ۔۔۔ جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵،حدیث: ۵۸۹۷

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں با جماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃُ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد یا صلوٰۃُاللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوتِ اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیر ومُرشد کو اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار9نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)علاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد